© rasailojaraid.com

لیکر اب تک تقریباً تمام ادوار کی نثر کے نمونے لے لئے گئے ہیں۔ اس لئے طالب علم کو یہ بھی معلوم ہو سکتا ہے کہ عہد بعہد عربی نثر میں طریقہ بیان اور طرزِ ادا کے لحاظ سے کیا کیا تبدیلیاں پیدا ہوتی رہی ہیں، گویا یہ کتاب صرف ادبی حیثیت ہی نہیں رکھتی بلکہ ایک حد تک تاریخ ادب کے سلسلہ کی معلومات بھی اس سے حاصل ہو جاتی ہیں۔ یہ حصہ صرف انتخاباتِ نثر پر مشتمل ہے، ہمیں امید ہے کہ مولانا حصۂ نظم بھی جلد شائع کریں گے۔

مقامِ محمود | از مولانا عبدالمالک صاحب آروی۔ تقطیع خورد ضخامت ۲۸۸ صفحات، کتابت وطباعت اور کاغذ عمدہ۔ قیمت عہ/ ۔ شائع کردہ ادارہ طاقِ بستان آرہ

مولانا عبدالمالک آروی اردو زبان کے ادبی حلقوں میں کافی روشناس ہیں، ان کے ادبی، تاریخی اور علمی مضامین وقتاً فوقتاً اردو کے وقیع رسالوں میں شائع ہوتے رہتے ہیں۔ سنجیدہ ظرافت کے ساتھ شگفتگی اور جدتِ بیان ان کی تحریروں میں نمایاں ہوتی ہے۔ زیرِ تبصرہ کتاب آپ کے انھیں ادبی مضامین کا مجموعہ ہے جو ۱۹۲۹ء سے لیکر ۱۹۳۹ء تک مختلف رسالوں اور اخباروں میں شائع ہوتے رہے ہیں۔ اس مجموعہ میں جو مضامین شامل ہیں ان میں سے پانچ نو خالص ادبی مقالات ہیں، ان کے علاوہ جو اور مضامین ہیں وہ اگرچہ تاریخی پہلو لئے ہوئے ہیں مگر ادبی رنگ غالب ہے بحیثیت مجموعی سب مضامین دلچسپ دراوقاتِ فرصت میں پڑھنے کے لائق ہیں۔

مضامینِ مالک | تقطیع خورد ضخامت ۳۲۸ صفحات کتابت وطباعت اور کاغذ خاصہ قیمت غیر مجلد عہ/ و مجلد سے/ شائع کردہ ادارہ طاقِ بستان آرہ

یہ کتاب مولانا عبدالمالک آروی کے علمی مضامین کا مجموعہ ہے جو سنہ تک مختلف رسالوں میں شائع ہوتے رہے ہیں۔ اس مجموعہ میں جو مضامین ہیں وہ علم نجوم، مصوری، انساب، لسانیات، فلسفہ نفسیات کے متعدد عنوانات کے ماتحت تقسیم ہیں اور ہر عنوان کے ماتحت کئی کئی مضامین ہیں جو دلچسپ و لائق مطالعہ ہونے کے ساتھ مفید معلومات کے حامل بھی ہیں، لائق مصنف کا متنوع ذوق قابل داد ہے کہ کہ اس نے بعض متضاد چیزوں کا احاطہ کر رکھا ہے۔

© rasailojaraid.com